

محاذ کشمیر کے متعلق نیکلک جلسے کا انعقاد! سٹرننگ مینس کے متعلق گفت و شنید شروع ہو گئی

لاہور ۱۰ جنوری: کل مورخہ ۱۱ جنوری دو بجے بعد دوپہر کشمیر مسلم لیسیٹن لاہور کا ایک بہت بڑا جلسہ لائبریری کے گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔ سٹرننگ مینس کے متعلق گفت و شنید شروع ہو گئی۔

پاکستان کے وفد کا راجی و ایس جلا جائے گا۔ اور کچھ نہ کچھ بات چیت طے ہوگی۔

پاکستان کے وفد کا راجی و ایس جلا جائے گا۔ اور کچھ نہ کچھ بات چیت طے ہوگی۔

پاکستان کے وفد کا راجی و ایس جلا جائے گا۔ اور کچھ نہ کچھ بات چیت طے ہوگی۔

مغربی بنگال میں امریکی فلموں کی نمائش پر پابندی

کلکتہ ۹ جنوری: سرکاری ترجمان کے مطابق مغربی بنگال کی حکومت نے امریکن فلموں کو سینما گھروں میں دکھانے سے پہلے اچھی طرح سے جانچنے کی ہدایت کی ہے۔

سرکاری اخبار نے گلوب کے نمائندہ کو بتایا کہ یہیں آزادی اس لئے نہیں ملی۔ کہ ہم اپنے لڑکوں کو بنگالی فلموں کے ذریعہ خراب کریں۔ سینما سائٹی کو خراب کرنے کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ انہیں صحیح راستہ پر لانے کے لئے ہے۔ (گلوب)

آزاد فوج کی مدد کرنے والوں کو سخت سخت سزا دی جائیگی

کشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری کی خوش فہمی

سرنگ پور جنوری: کشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد سعید نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ جن اشخاص کو سچلے دو ماہ میں حملہ آوروں کو امداد کرنے، قتل و غارت میں حصہ لینے، لوٹ کھسوٹ کرنے اور فتنہ کا لہر مٹانے میں حصہ لینے کی بنا پر گرفتار کیا گیا ہے۔ انہیں یا سزا دی جائے گی یا پھر انہیں قتل کر دیا جائے گا۔ اور انہیں کسی قسم کی مراعات نہ دی جائیں۔ اگر ایسے اشخاص کشمیر کے باشندے ہوں تو انہیں سخت ترین سزا دی جائے گی۔ کیونکہ وہ عداوت میں سواہ کسی قسم کی مراعات کے مستحق ہیں۔ (گلوب)

اقوام کیلئے متنازعہ وفد کی روایت

بہی ۹ جنوری: آج جمعیت اقوام میں منہ دستانہ وفد کے اراکان شیخ عبداللہ مسٹر ایم کے ویلاڈی مسٹر ای۔ این زاشی میمنی سے بڑے نمائندہ وفد کی جہاز قائم امریکہ پہنچے۔ یہی وفد کی کانگریس کے صدر مسٹر ایس ایچ اور دو دوسرے مقامی مقتدر اصحاب نے ہوائی اڈے پر وفد کو الوداع کیا۔ (دو۔ پ)

ضلع لائیبو میں خوراک کی سخت قلت

نو لاکھ سے زائد بیٹا گز بن لہاے جا چکے ہیں

لاہور ۱۰ جنوری: اطلاع منظر ہے کہ ضلع لائیبو میں ننگ کی کمی کی وجہ سے سخت قلت ہے۔ کیونکہ اس ضلع میں نو لاکھ مہاجرین لہاے جا چکے ہیں۔ یہ ننگ وہاں سے لائیبو کے لیے ضروری ہے۔ نیز گذشتہ سال بھان سادی فصل کی کاشت اچھی طرح نہ ہو سکی۔ تیسری وجہ اس کمی خوراک کی یہ ہے کہ غیر مسلم یہاں سے جاتے وقت یا تو اپنا ننگ اپنے ساتھ لے گئے۔ یا پھر اپنے ذخیروں کو منسوخ کر گئے۔ سرکاری حلقوں میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر جلد اقدامات نہ کئے گئے۔ تو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (دو۔ پ)

عظیم فتنہ مشرقی پاکستان کا حصہ

قائد اعظم ریلیف میں پاکستان کا حصہ

ڈھاکہ ۱۰ جنوری: دسمبر ۱۹۴۷ء کے آؤٹنگ مشرقی پاکستان کی طرف سے قائد اعظم ریلیف فنڈ میں سترہ لاکھ بائیس ہزار سات سو باسی روپے جمع کئے جا چکے ہیں۔ یہ رقم صرف مشرقی بنگال کے سواہ اصلاح سے جمع کی گئی ہے۔ اچھی باقی دو اصلاح میں چیدہ جمع کیا جا رہا ہے جو اکٹھا ہونے پر جمع کرایا جائیگا۔ (دو۔ پ)

میشم مسلم لیگ کی مخالفت کے لئے گروہ کا دعویٰ

پاکستان کی حفاظت کے لئے سب سے پہلے خون بہائیں گے

گوجرانوالہ ۱۰ جنوری: آج اراکیوں نے مشرق تیس اور جناح کیپ ہیں کہ ایک جلسہ کیا۔ جس میں مسٹر انور شمش کشمیری نے اراکیوں کی طرف سے اعلان کیا کہ اگر کسی نے ہماری اس اسلامی حکومت کی سرحد کو پار کر کے اس پر حملہ کرنے کی ذرا بھی کوشش کی تو ہماری سب سے پہلے پاکستان کے دفاع کے لئے خون بہائیں گے۔ کیونکہ پاکستان ایک حقیقت بن چکا ہے۔ اور اس کا دفاع کرنا اس کے ہر شہری کا اولین فریضہ ہے۔

آگرہ میں کشمیری مہاجرین کی فوری آمد پر پابندی

آگرہ ۱۰ جنوری: معزز ذراخ سے معلوم ہوا ہے کہ آگرہ میں کشمیری مہاجرین کی فوری آمد پر پابندی لگائی گئی ہے۔ یہ حکم قانون کی شکل میں اعلیٰ درجہ جلاوطن کر دیا جائے گا۔ (دو۔ پ)

اعراب فلسطین کی حمایت میں فوری امداد بھجوائی جائے

اسلامی ممالک سے عرب نیشنل کمیٹی کی اپیل

بروکلن ۱۰ جنوری: رائیٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ آج عرب نیشنل کمیٹی نے عربوں پر یہودیوں کے حالیہ حملوں کا حوالہ دے کر مصر، لبنان، شام، مشرق اردن، عراق، سعودی عرب اور یمن وغیرہ ممالک سے جو عرب لیگ میں شامل ہیں، بذریعہ تار اپیل کی ہے کہ وہ اعراب فلسطین کی حالت میں فوری امداد بھجویں۔ (دو۔ پ)

یوپی میں فوجی ٹریننگ

کانپور ۱۰ جنوری: رائیٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ حکومت یوپی اپنی فوجی طاقت کو مزید مضبوط بنانے کے لئے یوپی اور اتر پردیش کی فوجی کیمپوں میں مختلف نسلوں میں ٹریننگ دے کر وہاں کے مختلف اصلاح میں حفا کے لئے متعین کر دیا جائے گا۔ (دو۔ پ)

ہم اٹلانٹک چارٹر کے مطابق باعزت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں

سر دار محمد ابراہیم کا اعلان حق

لاہور ۱۰ جنوری: کشمیر مسلم کانفرنس کے پبلسٹیٹیور کی اطلاع منظر ہے کہ آج آؤٹنگ گورنمنٹ کے صدر مقام تحصیل باڈیوں میں مسلمانوں نے ایک جلوس نکالا۔ اور آؤٹنگ گورنمنٹ کے صدر مقام اور محمد ابراہیم کی جلسے سکونت پر چھپرے ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں سر دار صاحب کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ جمعیت اقوام کی مجلس تحفظ امن میں مسٹر کشمیر پورٹ کے دو اراکان میں کشمیر کی فروخت سے متعلق معاہدہ کی قانونی حیثیت کے خلاف آؤٹنگ لکھی جائے۔ سر دار محمد ابراہیم نے مجمع کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم ڈوگرہ راج کے ساتھ کسی معاہدہ کو قبول نہیں کریں گے۔ کیونکہ راج کو مسلمان رعایا پر اس حالت میں حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ جب کہ اس معاہدہ کی کوئی بھی بنی نہیں ہے۔ آؤٹنگ نے کہا کہ کشمیر کی فروخت کا معاہدہ امرتسر ہاؤس کے اعلان آزادی کے بعد فروغ و خیر ہو جاتا ہے۔ آؤٹنگ نے مزید کہا کہ یہ نہایت ہی افسوسناک بات ہے۔ کہ جب کہ تمام دنیا امن اور خوشحالی کی خواہاں ہے۔ پھر اسے کشمیری مسلمان مطالبہ کار بنانے جا رہے ہیں۔ اور ان کا تصور صرف اتنا ہے کہ وہ اٹلانٹک چارٹر کے مطابق باعزت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے وہ اپنے ہزاروں اوجھڑوں کو قربان کر چکے ہیں۔ (دو۔ پ)

یہودیوں کی حمایت میں برطانوی فوج کا شامی عربوں پر حملہ

سارے پانچ گھنٹے مسلسل لڑائی ہوئی رہی!

بروکلن ۱۰ جنوری: آج فلسطین میں مقیم برطانوی فوج نے توپ خانے اور ہوائی فوج کی مدد سے چھ سب سے قریب یہودیوں کی حمایت میں چھ سو عربوں پر شدید حملہ کر کے انہیں شام کی طرف دھکیل دیا اور انگریزی اور عربوں کے درمیان شدید مقابلہ ہوا۔ برطانوی فوج سارے پانچ گھنٹے تک لڑائی کرتی رہی۔ بالآخر توپ خانہ اور ہوائی فوج کی مدد سے برطانوی سپاہیوں نے عربوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ اور وہ شام کی طرف واپس چلے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان شام کے چھ سو عربوں نے یہودیوں کی دو بستیوں کے گرد گھیر ڈالا ہوا تھا۔ اس لڑائی میں انگریزوں کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ البتہ تین یہودی مارے گئے۔ اور آؤٹنگ نے یہودیوں کے نقصان کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین حکومت نے برطانوی سفیر مقیم دمشق سے درخواست کی ہے کہ وہ اس واقعہ کے خلاف حکومت شام کے نام احتجاجی نوٹ ارسال کرے۔ (دو۔ پ)

فرض شناسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخبر جناب کی کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے
کہیں جلسوں میں حکومت کی ضروریوں پر پہلے سے

کہ جن لوگوں میں ایسی حکومت بن گئی ہے۔ وہ سارے
کے سارے ایک ہی مرض میں گرفتار ہیں۔ کیونکہ
اگر عوام تندرست ہوں۔ تو ایسی بیمار حکومت کے
قیام کا امکان ہی نہیں رہتا۔
اگر پاکستان کے رہنے والے اپنی ذہنیت
کو بند کر لیں۔ اور قوم میں ایسے افرادی اکثریت
قائم ہو جائے۔ جو فرض شناسی میں کسی اعلیٰ
معیار پر پہنچے ہوئے ہوں۔ تو ناممکن ہے۔ کہ
ایسی اکثریت کی موجودگی میں کوئی نااہل کسی قسم
کی طاقت حاصل کر سکے۔ لیکن اگر عوام کا معیار
فرض شناسی ہی کسی درجہ پر نہ ہو۔ تو محض تو
تو میں میں سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ یہیں سے
"وہ بولا تو نہیں چلتا وہ بولا تو نہیں چلتا"
کی روح سے جلد از جلد بالاسر جانے کی کوشش
کرنی چاہیے۔ اور بجائے اس کے کہ پہلے ہم
دوسروں کو سناؤ گئے کی کوشش کریں۔ ہمیں پہلے
اپنے آپ کو سنا کر دیکھنا چاہیے۔ وزیر سے لے کر
ادنیٰ چھڑا ہی تک کو ضرورت ہے کہ وہ اپنا
معیار فرض شناسی بند کرے۔

یقیناً جو لوگ آگے آتے ہیں اور حکومت کے
بند مقام حاصل کرتے ہیں۔ ان کی ذمہ داری
عوام کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ جو
کام ان کے سپرد کئے جلتے ہیں۔ وہ قوم کی
اجتماعی زندگی پر اثر ڈالتے ہیں۔ اور ان کے
نتیجے دور رس ہوتے ہیں۔ ان کی ایک ذرا سی
چوک قوم کی قوم کو تباہ کر سکتی ہے۔ اس لئے
ضروری ہے۔ کہ جو لوگ اپنے کام کو کام کی
اہمیت کے مطابق سر انجام دینے کی ہمت اپنے
میں نہ پاتے ہوں۔ ان کو دوسروں کے لئے جو
اس کے اہل ہوں جگہ خالی کر دینی چاہیے۔

اس وقت کیا ہر وقت ضرورت ہوتی ہے کہ
کسی ملک کی حکومت ایسے ہاتھوں میں ہو۔ جو اپنا
کام با حزن طریق سر انجام دے سکتے ہوں۔ لیکن
پاکستان کے حالات اس وقت غیر معمولی ہیں عام
حالات میں تو شاید اتنا نقصان نہ ہو۔ لیکن موجودہ
حالات میں فرض شناسی ایک رکن حکومت کے لئے
نا قابل معافی سمجھی جانی چاہیے۔ اس لئے ارکان
حکومت کا سب سے پہلے فرض ہے۔ کہ وہ اپنی
اصلاح کریں۔ اور جن کیوں کی طرف ان کو توجہ
دلائی گئی ہے۔ ان کو فوراً طور پر دور کرے۔
تاکہ ان کی مثال سے دوسرے لوگ بھی سیکھیں
اور فرض شناسی کے سر جس جو عام طور پر مسلمانوں میں
آجکل پھیلا ہوا ہے نجات حاصل ہو۔ اور ملک و

قوم شہزادہ ترقی پر گامزن ہو

انڈین یونین کا کیس

انڈین حکومت نے پاکستان کے حصہ کا
۵۵ کروڑ روپیہ روکنے کی وجہ غیر مبہم الفاظ
میں یہ بتائی ہے۔ کہ یہ روپیہ اس لئے روکایا گیا
ہے کہ تا پاکستان یہ روپیہ کشمیر کے معاملات میں
انڈین یونین کے خلاف استعمال نہ کرے۔ جہاں
کشمیر پر اپنا اقتدار حاصل کرنے کے لئے انڈین
یونین نے ہر قسم کے باؤ ڈالنے والے طریقے اختیار کئے۔ ان
ہی میں سے ہی ایک طریقہ ہے۔

اس سے صاف پتہ چلتا ہے۔ کہ جو پوزیشن
انڈین یونین نے کشمیر کے معاملات میں اختیار
کی ہے قانوناً اور اخلاقاً دونوں طرح سے نہایت
مکمل ہے۔ ورنہ وہ اس قسم کے طریقے استعمال
نہ کرتی۔ یہ تو بات ہی فضول ہے کہ جب روپیہ
کے حصے جوڑے کے لئے سمجھوتہ ہوا تھا۔ اس
وقت کشمیر کا سوال بھی پیش ہوا تھا یا نہیں۔ جو
روپیہ پاکستان کے حصہ میں آیا تھا۔ وہ کوئی
انڈین یونین نے خیرات کے طور پر منظور نہیں
کیا تھا۔ پاکستان کو اس کا جائز حق دیا گیا تھا
ظاہر ہے کہ اس سمجھوتہ میں کسی قسم کی ایسی شرط
کا تو خیال ہی نہیں ہو سکتا تھا۔ جس کا اثر ان
حقوق پر پڑتا۔ جو ان آباؤ اجداد کے ریاستوں کے
ساتھ وابستہ ہیں۔

کشمیر کے معاملہ میں چونکہ انڈین یونین سمجھتی
ہے کہ وہ پاکستان کے حقوق پر چھاپہ مار رہی
ہے۔ اس لئے وہ ہر قسم کے جائز ناجائز دباؤ
سے اپنا کام مچھلانا چاہتی ہے۔ یہاں کہہ چکا بھی
گیا ہے انڈین یونین کا یہ اقتصادی دباؤ یقیناً
پاکستان کے خلاف اعلان جنگ ہی نہیں۔ بلکہ
صریحاً جنگی کارروائی کے مترادف ہے۔

خواہ انڈین یونین کو کتنے ہی منصوبہ ساز
ہوں کہ کشمیر میں جو مقابلہ اس کی فوجی یورش کا ہوا
ہے اس میں پاکستان کا ہاتھ ہے۔ لیکن ان
شبہات کی بنیاد پر انڈین یونین کو زیبا نہیں تھا
کہ وہ پاکستان کے خلاف کوئی ایسی کارروائی
کرتی۔ جو اس کے خلاف بالبدلت جگہ کارروائی
سمجھی جائے گی۔ خاص کر جبکہ خود اس نے اس
مسئلہ کو انجمن اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں
فیصلہ کے لئے پیش کر دیا ہے۔ انڈین یونین
پاکستان پر یہ الزام دھرتی ہے۔ کہ وہ کشمیر میں
جو اس کا علاقہ ہے۔ اس کے خلاف مدد سے
رہتا ہے۔ اس کی بنا، اس نے ایسی شہادتوں پر
رکھی ہے۔ جو اس کے خیال میں اس کے پاس
ہیں۔ یہ شہادتیں وہ سلامتی کونسل میں پیش
کرے گی۔ اور ثابت کرے گی۔ کہ کشمیر اس کا

علاقہ ہے۔ اور اس کے علاقہ میں پاکستان دخل اندازی
کر رہا ہے۔ ابھی تک نہ تو یہ شبہاتیں پیش ہوئی
ہیں۔ اور نہ سلامتی کونسل نے اس کے حلقہ کوئی
فیصلہ دیا ہے۔ پاکستان کو ایسی معاونت کارروائی سے
بالکل انکار ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں جبکہ
انڈین یونین کے الزامات ثابت نہیں ہوئے پاکستان کو
قابل مؤاخذہ نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ پاکستان پر جو الزامات
لگائے گئے ہیں۔ وہ کبھی ختم نہیں ہوتے کی حد سے
آگے نہیں بڑھے۔ ایسی صورت میں کیا انڈین
یونین کے لئے جائز ہے کہ وہ ایسا اقدام لے
جو صریحاً جنگی کارروائی کے مترادف ہے۔ یا تو اس
کو چاہیے کہ وہ سلامتی کونسل سے اپنا مقدمہ تیار
لے لے۔ اور یا پھر تمام ایسی کارروائیوں سے ایک
وقت تک پرہیز کرے۔ چھ ایک فیصلہ تیار
ہو۔ جب ہم انصاف کے لئے کسی عدالت میں جاتے
ہیں۔ تو چاہیے کہ ہمارا اپنا دامن اس جرم سے پاک
ہو جس جرم کا ہم دوسروں کو ملزم گردانتے ہیں۔ اور
جس کے لئے انصاف چاہتے ہیں۔ پاکستان کا جرم
ابھی تک ثابت نہیں ہوا۔ اور اسکو ثابت کرنے کے
لئے وہ سلامتی کونسل میں دعوتیں پیش کر رہا ہے
لیکن انڈین یونین خود اپنے قول و فعل سے اپنے
جرم کو ثابت کر رہی ہے۔ ہماری رائے میں پاکستان
کا روپیہ روکا کہ اس لئے اپنے کیس کو اور بھی کمزور
دیا ہے۔ اور سلامتی کونسل میں اس کے اس رویہ
کا اثر ضرور اس کے خلاف پڑنا چاہیے۔ اور ضرور
پڑے گا۔ پاکستان کا جرم تو ابھی وہ ثابت نہیں
کر سکا۔ لیکن اپنے جرم کو وہ خود تسلیم کر رہی ہے۔
ایک طرف تو وہ عدالت میں چارہ جوئی کر رہی ہے۔
اور دوسری طرف قانون کو اپنے ہاتھ میں لے رہی
ہے۔ اس پر پوزیشن یقیناً ناقابل قبول ہے اور دنیا
کا کوئی بھی بیج اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔

پتہ مطلوب ہے

- (۱) اللہ تعالیٰ صاحب دلہ رحمت اللہ ذلہ بابا دار اسکن
موضع درہم شکل ضلع امرت مرہال بوڑھ منڈی۔ اپنے
موجودہ پتہ ڈاک سے فوراً ناظر امور عامہ جوہاں
بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں
- (۲) شیخ عبدالوہاب صاحب اور ان کے دو لڑکوں
عبدالغفار و منظور حسین ساکنان نیامحلہ لدھیانہ کا اگر
کسی دوست کو علم ہو کہ یہ تینوں آجکل کہاں ہیں۔ اور
ان کا موجودہ پتہ ڈاک کیا ہے۔ تو فوراً ناظر امور
جوہاں بلڈنگ لاہور کو اطلاع کر دیں۔
- (۳) محو صدق صاحب واقف زندگی سبقت کارکن
پریس اگر یہ اعلان خود پڑھیں۔ تو اپنے موجودہ
پتہ سے مطلع کریں۔ اور اگر کوئی اور دوست ان کے
موجودہ پتہ سے واقف ہو تو دفتر پتہ کو مطلع فرمائیں
وکیل الزیوان سحر یک جدید حسرت بلڈنگ لاہور

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ

مجلس علم و عرفان

لاہور، ۹ ماہ صلح - آج بد نماز مغرب تا عشاء
سیدنا حضرت امیر المؤمنین حضرت امیر المومنین
اللہ تعالیٰ نے حضرت العزیز مجلس اجاب میں
تشریف فرما رہے۔ اور مختلف امور کے متعلق
اجاب سے گفتگو فرماتے رہے۔
ایک صاحب نے عرض کیا کہ کیا گوردوارہ
کی اینٹیں مسجد کی تعمیر میں استعمال کی جاسکتی
ہیں۔ جبکہ سکھوں نے اس کے لئے اجازت
دے دی ہو۔
حضور نے فرمایا اگر سکھوں نے اجازت
دی ہے تو بے شک یہ اینٹیں مسجد میں استعمال
کی جاسکتی ہیں۔ لیکن اگر انہوں نے اجازت نہ دی

ہو۔ تو پھر انہیں استعمال نہیں کی جاسکتی۔ کیونکہ
کسی چیز کو بغیر اس کے مالکوں کی اجازت کے
استعمال کرنا اسلام میں منع ہے۔
جماعت احمدیہ لاہور کے نظام اور اس کے
مختلف معلقوں میں نماز باجماعت ادا کرنے کے
انتظام کے متعلق حضور نے کرم میاں غلام محمد
صاحب اختر سے مختلف امور دریافت فرمائے
اور بعض ہدایات دیں۔ اسی سلسلے میں حضور نے
نماز باجماعت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے
فرمایا۔ اگر کسی جگہ احمدیوں کا ایک ہی گھر ہو۔ تو
اس صورت میں بھی بیوی بچوں کو ساتھ ملا کر
نماز باجماعت ادا کر لینا چاہیے۔ خورشید احمد

سرطان کا علاج

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں لیکن دواؤں کوئی مرض ایسا نہیں
جس کا علاج نہ ہو۔
سرطان ایک خطرناک قسم کی رسولی ہے۔ اس کا علاج خاص ہیبت لوں میں ایک قیمتی دوا ہے
ریڈیم کے ذریعہ کیا جاتا تھا۔ مگر ایک ماثر ریڈیم کی قیمت سترہ سو پونڈ تھی۔ اس لئے غریب اس
علاج سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے تھے۔ ایٹم کی طاقت نے جہاں ہیروینا اور ناگاساکی کو تباہ
کر دیا۔ وہاں اس طاقت کے مفید پہلو بھی نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ انجکٹن کے ساتھ انوں نے
ایٹم کی طاقت سے ایک سست ریڈیو فاسفورس نکالا ہے جس سے سرطان کا علاج ہو سکے گا۔ ریڈیو
فاسفورس کے ٹیکہ ایجاد کئے گئے ہیں۔ ابھی تک جتنے سرطان کے مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا
ہے یہ علاج بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ عبدالوہاب عمر جو دہل بلڈنگ

رسول انجینئرنگ سکول کا داخلہ

اور سیر کلاس میں داخل ہونے والے میٹرک پاس طلبہ ۱۲ کو پونج کرٹس میں شامل
ہو سکتے ہیں۔ درخواست داخلہ اور فیس دس روپے۔ ایس ایل *Naynard Hall*
Law College Lahore میں داخلہ ہوگا۔ سائٹیفکٹ وغیرہ بہت سے
جاسکتے ہیں۔ گورنمنٹ پرنٹنگ آفس لاہور سے ۲۰ کو وہاں کے پرنٹرز سے پراسپیکٹس لیا
جسے۔ اس سال اور سیر کلاس میں چونکہ کم لڑکے داخل ہوئے ہیں۔ اس لئے دوبارہ داخلہ ۱۲
کو مینارڈ ہال لار کالج میں ہوگا۔ سردار بشیر احمد صاحب اور سیر رسول کالج (گجرات) سے کچھ پروجیکٹ
اور نارم درخواست وغیرہ منگوا سکتے ہیں۔ اور سیر انجینئرنگ سکول بہت مفید کارج ہے۔
اور سیر بن کر S.S.O بھی بن سکتے ہیں۔ چونکہ اس دفعہ ہندو سکھ نہیں آئے۔ اس لئے مزید
مسلمان امیدواروں کی ضرورت ہے۔

مظالم قادیان کے روزنامہ میں ضروری تصحیح

آنحضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے سن باغ لاہور

(۴) نمبر ۲۵ پر زیر تاریخ ۱۹ اکتوبر موضع کھارا
متعلق قادیان پر سکھوں کا حملہ درج ہونے
سے وہ گیا ہے۔ وہ درج کر لیا جائے۔ اور موجود
نمبر ۲۵ کو نمبر ۲۶ کر دیا جائے۔ و علی
ہذا القیاس
(۵) زیر نمبر ۲۸ قادیان سے پہلے تانہ کی
رواگی جو ۳ اکتوبر کو درج ہے اسے ۴ اکتوبر
سمجھا جائے۔ اور نمبروں کی ترتیب درست کر لی
جائے۔
(۶) زیر نمبر ۵۲ جو دوسرے قافلہ کی
رواگی ۵ اکتوبر کو درج ہے۔ وہ ۶ اکتوبر
کو سمجھی جائے۔ اور ترتیب درست کر لی
جائے۔

میراج مضمون زیر عنوان "گورنمنٹ قادیان
کے تعلق میں چند خاص تاریخیں" الفضل میں چھپ
رہا ہے۔ اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں جنہیں
دوست درست کر لیں۔
(۱) زیر نمبر ۲ قادیان کی ریل پر جو حملہ ۵ جولائی
کو ہونا درج ہے۔ وہ ۲۴ جولائی سمجھا جائے۔
یہ حملہ دراصل ۲۳ اور ۲۵ جولائی کی درمیان شب
کو ہوا تھا۔
(۲) زیر نمبر ۱۸ الفاظ "سرباغ" کے بعد الفاظ
"اور سیر میدان" کا تب نے چھوڑ دیئے ہیں نہیں
درج کر لیا جائے۔
(۳) زیر نمبر ۲۳ میاں شریف احمد صاحب کی
رواگی از قادیان ۹ اکتوبر کے تحت درج ہے مگر
تصحیح تاریخ ۱۸ اکتوبر ہے۔

خیریت کی اطلاع مطلوب ہے

اسٹنٹ میجر نوشہہ تحصیل سپرد ضلع مسالکو
(۴) حکیم علی احمد صاحب احمدی مسالکو نگریہ حکیم
فضل الہی صاحب راجپوت حکیم عبد الحنیف صاحب
احمدی اور حکیم محمد حسین صاحب احمدی مسالکو اور
ضلع جالندہر جلد اپنی اور اپنے اہل و عیال کی
خیریت سے مطلع کریں۔ خاکسار حکیم محمد صدیق
معرفت پورٹ ماثر حیدر آباد سندھ
(۵) محمد یعقوب و محمد شریف سپران میراں بخش
قوم راجپوت سکندریہ ڈاک خانہ ادکھ کلاں
ضلع گورداسپور اپنی خیریت کی اطلاع فضل حکیم
جلال پور داس کے کو اس پتہ پر دیں۔ والدہ انور
فضل کویم بی۔ کمپنی۔ پی۔ ای۔ ایم۔ ای رجنٹل
سٹر کوئٹہ
(۶) برادر مر بشیر احمد صاحب امرتسر ضلع امرتسر
کرم چوہدری انور حسین صاحب وکیل امرتسر کیرٹھ
سے کوئی اطلاع آئے ملت ہوتی ہے۔ وقت
آتا ہے چلا ہے۔ کہ وہ خیریت کے ساتھ پاکٹن
پہنچ گئے ہیں۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا
اور کوئی صاحب جو ان کے موجودہ پتہ سے آگاہ
ہوں تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔ محمد احمد باجوہ
۱۱۶ میاں ہوسٹل ایگریکلچرل کالج ل پور

(۱) ماثر شکر اللہ صاحب واقع زندگی چک
۵۶۵ ضلع لائل پور کے رہنے والے ہیں اور
مرکز کے حکم کے تحت ڈسٹرکٹ سیکلٹو
میں بطور مدرس کام کرتے تھے۔ عرصہ تقریباً
دو سال ہوئے مفقود و انجیر ہیں۔ جو بھائی ان کا
پتہ دے گا۔ اسے علاوہ شکر کے ۱۰۰ روپیہ
نذرانہ بھی پیش کیا جائے گا۔ رحیم بخش آف چک
نمبر ۵۶۵ حال رتن باغ جو دہل بلڈنگ لاہور
(۲) محمد اعظم ولد شاہ نواز صاحب شکار باجھال
مسلم ہوا ہے۔ کہ وہ تحصیل ڈسکے میں ہیں۔ اگر
کوئی ان کا واقف کار یا وہ خود یہ اعلان
پڑھیں۔ تو ضرور ذیل پتہ پر خیریت کی اطلاع دیں
بشیر الدین احمد تعلیم درجہ راجہ مدرسہ احمدیہ حیدر
ضلع جھنگ
(۳) شہید مولوی رحمت اللہ صاحب احمدی بیڈ ماثر
سکول جبال باگر ضلع لدھیانہ کی بیوی زینب النساء
وہ لڑکے بشارت احمد مبارک احمد اور چار لڑکیاں
اور ان کا بیٹوئی ماثر محمد اسماعیل اور اس کے بیوی
بچے جو کہ ضلع ملتان میں کسی جگہ بالو محمد خان ولد
ماثر ماموں خان صاحب کے گھر چلے گئے ہونے
ہیں۔ وہ اس پتہ پر اپنا پتہ ارسال کریں۔ محمد عبدالغفار

سیکرٹریاں مال حلقہ ہائے جماعت احمدیہ لاہور کیلئے اعلان

اتوار ۲۴ جنوری کے اجلاس میں ذیل کے حلقوں کے سیکرٹریاں مال حاضر نہ تھے۔
ان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وہ اتوار ۱۱ جنوری ۱۰ بجے صبح رتن باغ میں تشریف لائیں
رجسٹرار مال ہمراہ لائیں۔ یا اس سے پہلے خاکسار سے ملو سمجھ لیں۔ کہ ہمیں کس قسم کے نقشے
کی ضرورت ہے۔ سول لائسنس سلطانپورہ۔ صدر چھاؤنی۔ یا غیاپورہ۔ مشاہدہ
خاکسار سکریٹری مال مرکزی جماعت احمدیہ لاہور

اعلان نکاح

چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ کی شادی دختر شیخ مبارک علی صاحب آف
فیض اللہ چک حال نیرونی کے ساتھ ہوئی ہے۔ اجاب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق
جانبین کے لئے مبارک کرے۔ وکیل التبشیر

ذکر حبیب علیہ السلام

(تقریر حضرت مفتی محمد صادق صاحب تقریب جلالہ لاہور، منقذہ ۲۶ دسمبر ۱۹۲۶ء)

علمائے اسلام کا مذہب

اہل اسلام کے اکابر علماء ہمیشہ سے یہ مانتے چلے آئے ہیں کہ شرعی نبوت کا خاتمہ ہے۔ غیر شرعی نبوت ختم نہیں ہوئی۔ چنانچہ یہی عقیدہ ان کی کتابوں میں لکھا ہوا چلا آتا ہے۔ مثال کے طور پر ملاحظہ ہو۔

۱) حضرت سید الدین ابن عربی کا قول جو ان کی کتاب فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۴۳ پر درج ہے
۲) عارف ربانی سید عبدالکریم جیلانی کا قول جو ان کی کتاب انوار کامل کے باب ۲۶ میں درج ہے
۳) حضرت علامہ قاری اپنی کتاب موضوعات کبیرہ کے صفحات ۵۸-۵۹ میں بھی یہی بات لکھتے ہیں۔
کہ نبوت غیر شرعی ظلیہ ختم نہیں ہوئی
۴) حضرت سید دلی اللہ محدث دہلوی نے اپنی کتاب تفسیلات الہیہ کے صفحہ ۵۳ پر ایسا ہی لکھا ہے۔

مذہب کیا ہے

میں ابھی لاہور میں ملازم تھا ۱۸۹۶ء تا ۱۸۹۷ء کا ذکر ہے کہ حضور نے عدم کو مذہب پر مٹا دیا۔ جہاں نے بھی ایک مضمون لکھا۔ جو نئی ظہیر احمد صاحب ساکن کپور تھلہ نے حضور کی خدمت میں پیش کرنا یا۔ اور حضور نے بہت پسند فرمایا۔ تمام دستوں کے مضمون سن کر حضور نے خود بھی ایک مضمون لکھا۔ جس کا خلاصہ مطلب یہ تھا۔

جس مضمون کو ایک پہلو کے اعتبار سے مذہب کہتے ہیں اسی مضمون کو دوسرے پہلو کے لحاظ سے شریعت بھی کہتے ہیں۔ اور تیسرے پہلو کے لحاظ سے اس کا نام صراط بھی ہے اور چوتھے پہلو کے لحاظ سے اس کو دین بھی کہتے ہیں۔ اور پانچویں پہلو پر نظر رکھ کر وہ ملت کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور چھٹے پہلو کے لحاظ سے اس کا نام مشرب بھی ہے اور ساتویں پہلو کے لحاظ سے وہ نیکو نام سے نامزد ہے۔

سو درحقیقت ایک مذہب اپنی خوبیوں کی وجہ سے تب ہی کامل کہلائے گا۔ جب کہ وہ ساتوں ناموں کے لحاظ سے اپنے اندر سات قسم کی خوبیاں رکھتا ہو کیونکہ جیسے اس کو واضح حقیقی کا لفظ سے سات لقب ملتے ہیں اور وہ لقب ابتدائے دنیا سے چلے آئے ہیں۔ تو یہ پختہ دلیل اس بات پر ہے کہ ایک کامل مذہب کا کمال ان سمات

لقبول کے مفہوم کے تحقق پر موقوف ہے اور وہ سات خوبیاں باعتبار سات لقب کے یہ ہیں
(۱) اول خوبی مذہب کے مفہوم کے لحاظ سے

ہے جس کے معنی روشن ہیں اور وہ یہ کہ اخلاقی اور عملی مقام معقول روشن پر ہو۔ اور افراد کو فریضہ سے پاک ہو۔ اور اپنی کس راہ میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرے۔ جس طرح جسمانی صحت انسان کی جسمانی مواد پر موقوف ہے۔ اسی طرح روحانی صحت کے لئے روحانی حالات کا اعتدال ضروری ہے۔

پس جو تعلیم اخلاقی اور عملی اعتدال پر قائم ہوگی کچھ شک نہیں کہ وہ روحانی صحت کا موجب ہوگی اور بلاشبہ روحانی صحت ایک کمال مطلوب ہے

(۲) دوسری خوبی شریعت کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور شریعت کا مفہوم یہ ہے کہ شریعت لغت کی رو سے اس راہ کو کہتے ہیں جو نمایاں اور روشن ہو اور مشتبہ نہ ہو۔ اسی طرح کمال تعلیم کی خوبی یہ چاہیے جس میں کوئی نادبی نہ ہو اور کوئی بات اس کی زبردستی ماننی نہ پڑے۔ اور عقل سلیم اس کے ہر عقیدہ اور اصول کو سخت کر سکے۔ تا ان فی صیغہ البیان تکلیف مالا یطاق کے لئے مجبور نہ کیا جائے

(۳) تیسری خوبی صراط کے مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ صراط لغت عرب میں ایسی راہ کو کہتے ہیں جو سیدھی ہو۔ یعنی تمام اجزا اس کے وسیع استقامت پر واقع ہوں اور ایک دوسرے کی نسبت عین محاذات پر اس طرح کمال تعلیم کی خوبی یہ چاہیے کہ اس کے بعض اصول بعض دوسرے اصولوں سے تشبیب و فراز نہ رکھتے ہوں۔ بلکہ باہم دہی تناسب پایا جائے جو ایک خط مستقیم کے نقاط میں باہم متحقق ہوتا ہے۔

(۴) چوتھی خوبی دین کے مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ اور دین لغت عرب میں اطاعت اور اجراء اطاعت کو کہتے ہیں۔ سو اسی طرح کمال تعلیم کی خوبی یہ چاہیے۔ جو اس میں کمال اطاعت کی برائتیں موجود ہوں اور نیز کمال جزا کے وعدے بھی ہوں اور بادہ ہے کہ دین کا لفظ لغت عرب میں محض اطاعت اور نیک اعمال کی جوا کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ مگر نیک اعمال کے چھوڑنے سے جو کچھ ان اپنے لئے ایک نتیجہ لیتا ہے۔ بطریق حجاز اس کو بھی دین کہتے ہیں۔

(۵) پانچویں خوبی ملت کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور ملت لغت عرب میں راہ کو جلد سے کہنے کو کہتے ہیں۔ سو اس طرح کمال تعلیم کی خوبی یہ چاہیے کہ اس منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے ایسے کمال اور جامع وسائل ہوں جن کے التزام سے جلد تیز راہ ملے ہو سکے۔

(۶) چھٹی خوبی مشرب کے مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ اور مشرب لغت عرب میں اس جگہ کو کہتے

ہیں۔ جہاں سے پانی پیا جاتا ہے۔ سو اس مفہوم کے لحاظ سے کمال تعلیم کی یہ صفت ہونی چاہیے کہ ہر ایک انسان اس سے اپنی پیاس بجھا سکے۔ مثلاً روح جو حقیقی نجات اور کئی خوشحالی کی طالب ہے نہ بناؤنی کی وہ واقعی طور پر گناہ کی لذت سے متنفر ہو کہ ایک پاک لذت میں جو شربت شریں کی طرح مستغرق ہو۔ اور عقل جو ہر عقیدہ اور حکم میں استدلالی طور پر اپنی تسلی چاہتی ہے۔ وہ کمال تسلی کے پانی سے سیراب ہو۔ اور دنیوی زندگی میں یہی شربت ظہور ہے۔ جس کی نسبت حضرت عائشہ فرماتا ہے۔ وسقا ہمرا بہر شربنا بلا طہورا یعنی خدا کے مومنوں کو ایک ایسا شربت بلا باہے جو ان کو اندرونی گندوں سے پاک کر نیوالا کر دے (۱) ساتویں خوبی نیکو کے مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ اور نیکو لغت عرب میں باریک اور دقیق کو کہتے ہیں۔ اور نیز شہد کی تکھی کو۔ سو ان معنوں کے لحاظ سے کمال تعلیم کی خوبی یہ ہے کہ

دقائق تو حید اور دقائق تقویٰ اور دقائق عبادت اور دقائق اخلاق میں سے کوئی اس سے فوت نہ ہو۔ اور جس طرح شہد کی تکھی خدشہ ان تمام پھولوں کا کھینچتی ہے۔ جو اس کی نظر کے سامنے ہیں اسی طرح قانون قدرت کے تمام پھولوں کا خدشہ اس کے اندر ہو۔ اور نیکو عطیہ ہے استحقاق کو بھی کہتے ہیں۔ جو شخص فضل کا طور پر ہو۔ اور اس معنی کے رو سے تعلیم کی خوبی یہ ہے کہ اصل عطا یعنی نیکو اور کمال اور قیاس اور کشف اور الہام اور جو کچھ انسان کو ترقی کے لئے قوتیں دی گئی ہیں۔ یہ تعلیم ان قوتوں کی خادم ہو اور ان کو بیکار نہ کرے۔ کیونکہ عطیہ زادہ جو بطور فضل کے ہے۔ صرف اس حالت میں فضل کہلا سکتا ہے۔ جو اصل نعمت سے انکار نہ ہو۔ اور اصل نعمت بھی قائم اور موجود اور مستعمل رہے۔ ضائع اور برباد نہ ہو جائے

بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ حَاضِرِہُمْ !!

فرمایا :-

دوستوں کو قہر دلانا ہوں۔ جن کے دل میں مرض ہو۔ ان کے پاس اگر کوڑوں روپیہ ہو تب بھی وہ یہ کہیں گے کہ کھانے کو ملنا نہیں۔ پسندہ کہاں سے دیں۔ لیکن مومن کے پاس کچھ بھی نہ ہو تو وہ یہی کہے گا کہ بسم اللہ میں حاضر ہوں،

اللہ تعالیٰ آپ کو ان میں سے کرے۔ جو مومن ہیں۔ اور اپنے امام کی ہر آواز پر لبیک لبیک کی صدا بلند کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ اور راہ خدا میں قربانیاں کرنے کو ہی بابرکت اور مبارک سمجھتے ہیں۔ انہیں اس امر کا حسرت نہیں کہ ان سے قربانی کیوں طلب کی جاتی ہے۔ بلکہ اس امر کا خوف ہے کہ حقیقی قربانی کے مطالبہ سے پہلے وہ اس دنیا سے گزر جائیں ہاں مبارک ہیں وہ۔ کیونکہ فتح ان کے نام ہی لکھی جائے گی۔ پس اگر کسی کے دل میں نجل اور راہ خدا میں قربانی کرنے کو دل ہچکچاتا ہے۔ تو حضور کا ارشاد بالا پڑھ کر اپنے مرض کا ازالہ کرے۔ اور سونے میں سے حرکت کے دفتر اول کے چودھویں سال یا دس ہجرت کے

سال چہارم کا وعدہ اپنے امام کے حضور پیش کرے۔ یاد رہے فتح ان کے ذریعہ ہوگی۔ جن کے دل ہر وقت قربانی کے لئے طیار ہوتے ہیں۔ جو مشکلات اور تکالیف میں زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ پس اگر آپ کو مشکلات ہیں۔ تو چونکہ سلسلہ کو آپ کی ذاتی مشکلات سے زیادہ مشکلات ہیں۔ اس لئے آپ کو اپنی مشکلات کی پڑاؤ نہیں ہونی چاہیے۔ بلکہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد یاد کر کے تحریک حید کی تیسری سکیم میں سپرے سے بھی زیادہ وعدہ کریں۔ اور آخری تاریخ ہجرت ۱۹۲۸ء سے قبل آپ کا وعدہ یا آپ کی حجت کی فہرست حضور کے پیش ہو جائے۔ انہی لوگوں کی کوشش سے فتح ہوتی ہے اور انہی کو جہ سے اللہ تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جہاد کو قائم رکھنے والے بھی یہی لوگ ہیں۔ جو ہر مصیبت میں قدم آگے بڑھاتے ہیں اور کسی صورت میں بھی پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیتے۔ پس آپ تحریک حید کی قریبوں سے پیچھے ہٹنے کا نام نہ لیں۔ بلکہ آگے سے بھی زیادہ تدارک پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً

ضروری تصحیح
افسوس ہے الفضل سورہ ۱۰ جنوری ۱۹۲۶ء کے صفحہ ۵ پر ۶۰ پانچویں پارے کے عنوان سے جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اس پر کتاب کی غلطی کی وجہ سے مردانہ نظر احمد صاحب کا نام شائع ہو گیا ہے۔ حالانکہ یہ مضمون نہیں ہے۔ یہ مضمون کرم صاحب راہ مردانہ نظر احمد صاحب پر ہے

شکریہ
ملک محمد اکبر علی خان صاحب وافت زنگی مدد سے نے محترمہ زلیخا بیگم صاحبہ سے جو بابت لے۔ الیم علی محمدی المرین صاحب جنرل میکرٹی جماعت احمدیہ مداس کی طرف سے مبلغ پانچ سو روپے الفضل کے اعانت فنڈ کے لئے عطا فرمائے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء (شیخ الفضل)

مالا بار میں تبلیغ احمدیت

ادام مکرم مولی محمد عبداللہ صاحب مالا بار میں تبلیغ کنندہ

اس مہینہ میں خاک رنے پانچ مقامات کے دورے کئے۔ یعنی ساتان کلم۔ مددس۔ پینگاڑی۔ کن نور کالیکٹ کے اور ۱۰۲۶ میل کے سفر کئے، ۳۹ میل بذریعہ موٹر اور ۸۷۹ میل بذریعہ پیدل۔

موجودہ نازک اور پرخطر دور کے پیش نظر ہر جگہ خاص طور پر جماعت کی تربیت اور استحکام کے لئے جو کچھ کر سکتا تھا۔ اس کے لئے کوشش کی گئی۔ غیر متوقع طاق پر سدا کو جس انقلاب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سے جماعتوں پر غائد شدہ غیر معمولی ذمہ داریوں کی طرف جماعتوں کو توجہ دلا کر مالی قربانی اور تبلیغ کے لئے ان میں خاص طور پر تحریک کرنا رہا۔ اور ہر جماعت کو چوں کی ادائیگی اور جلد سے جلد مرکز کو لے پہنچانے کے لئے تمکد کے ساتھ نصیحت و تحریک کرنا رہا۔

احمدی بچوں کو اسلامی رنگ اور اسلامی تہذیب سے مزین کرنے کی طرف جماعت کے مردوں ہی کو نہیں بلکہ عورتوں کو بھی نصیحت کی گئی۔ خطبات جمعہ کے ذریعہ ان امور کی طرف توجہ دلانے کے علاوہ ساتان اور پینگاڑی میں عورتوں کو بھی اس کی طرف توجہ دلائی ہے۔

اس ماہ میں چار مضامین لکھے گئے دو تامل زبان میں۔ جماعت کو نازک کی طرف سے ٹریکٹ کی صورت میں شائع کرنے کے لئے اور دو بلایلم زبان میں۔ رسالہ تیز رفتاری میں شائع ہونے کے لئے۔ یہ سب کے سب تبلیغی رنگ کے مضامین ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان علاقوں میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ رسالے کتب کی اشاعت ہی ہے۔

۱۹ تاریخ کو پینگاڑی میں اور ۲۸ کو کالیکٹ میں مقامی جماعت کے مایانہ اجلاس میں مشریک جو کہ زیر بحث امور میں جماعت کی رہنمائی کرتا اور ضروری ہدایات اور نصائح سے ان کی تربیت کے لئے کوشش کرتا رہا اور ۲۴ تاریخ کو پینگاڑی میں حذرم احمدی کے ہفتہ درہی اجلاس کی صدارت کر کے ان کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی کوشش کی گئی۔

ماہ ذریعہ پورٹ میں ۸۰ خطوط لکھے گئے جن میں کی خطوط جماعت کی تربیت اور انتظامی امور کے بارے میں جماعتوں کے عہدہ داروں کو لکھے ہوئے تھے۔ اور بعض خطوط غیر احمدیوں کے سوالات کے جواب میں لکھے گئے تھے۔

اس ماہ میں کم دہش تیس افراد کو انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ اس کا زیادہ موقع دیگر مقامات کی نسبت کالیکٹ میں زیادہ ملتا ہے۔ کالیکٹ میں ایک سلسلہ لیکچر شروع کیا گیا ہے روزانہ رات کو ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک لیکچر دینے کی تجویز کی گئی۔ لاڈلہ سیکر کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ پیلا سیکر گزشتہ رات ہوا ہے۔

ضلع گوجرانوالہ کے احباب کیلئے

جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ کے کارکنوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کی مردم شماری کر کے جلد از جلد اس کی ایک کاپی ناظر صاحب امور عام جو دھال بلڈنگ۔ لاہور کی خدمت میں اور ایک کاپی امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کے نام ارسال فرمادیں۔ فہرست میں مندرجہ ذیل کو اٹھتے مندرج ہوں

نمبر شمار	نام	عمر	غیر شادی شدہ	پناہ گزین یا غیر پناہ گزین	مرد یا عورت
تعلیم یافتہ یا غیر تعلیم یافتہ	جماعت کس تنظیم میں شامل ہے	انصار اللہ۔ یا حذرم الاحمدیہ یا اطفال احمدیہ یا جنبہ ادا اللہ			
فوت	جس جس جماعت میں یہ تنظیم نہ ہو وہ جلد از جلد اس تنظیم کو اختیار کریں۔ ۲ نام کے خانہ میں پیسے اہل خانہ کا نام درج ہو۔ بعد میں اس کے گھر کے افراد کا دیا جائے۔ اور اہل خانہ کا نام موٹے الفاظ میں لکھا جائے۔ تاکہ پتہ چل سکے کہ کس گاؤں میں کس قدر خاندان ہیں۔				
	امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ				

احمدی جنتری ۱۹۲۸ء

محمد یامین تاجو کتب آف قادیان حال منزلیں کراچی انجمن احمدیہ بند روڈ۔ کی اس احمدی جنتری کا یہ اکتیسواں سال ہے۔ اس میں تبلیغی مضامین درج ہوتے ہیں۔ اس دفعہ خوشخط اعلیٰ کاغذ لکھائی چھپائی کے ساتھ چھپائی گئی ہے۔ قیمت سترنی کاپی عصر کی چھپ کا پیاں۔

ضرورت ہے

ایک احمدی دوست کو اپنی اہلیہ نیکوٹی کے لئے ایک ٹریڈ ماسٹری کی ضرورت ہے۔ جو کہ سیمپل انجمن پر بھی کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ دوست اپنی اپنی درخواستوں کو امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی سفارش کے ساتھ خطرات ہذا میں بھیجیادیں۔

(خطوات امور عام)

۲۔ سندھ اسٹیٹس میں فوری طور پر مندرجہ ذیل اسیوں کی ضرورت ہے۔ اسسٹنٹ منیجر۔ محنتی دیانندارتو کار زمیندارہ کام سے اچھی طرح واقف ہو۔ تعلیم میٹرک صحت اچھی ہو۔ تنخواہ کا گریڈ

۲۵-۲-۲۵-۳-۲۱-۱-۲-۵-۵ ڈاکٹر۔ ایک من غلام گندم۔ ایک جو کڑی کپاس ایک جو کڑی گندم۔ یعنی چار گھماؤں۔ تنخواہ ۳۱ روپیہ ماہوار ہوگی۔ مکان مفت دفتر سیکرٹ ایم۔ لے۔ انچارج۔ جو دھال بلڈنگ دکن باغ لاہور کو ملیں۔

۳۔ ایک مرحوم بھائی کے دو خاندان کیلئے ہمیں ہر قسم کی تنگدستی اور یونانی دوا میں موجود ہیں۔

سو دوا میوں کی ایک دوا

امرت شفاء

ہر گھر اور ہر جیب میں موجود رہنی چاہیے۔ سب کمیٹ اور جنرل مرچنٹ فروخت کرتے ہیں سٹاکسٹ

حافظ عبدالجلیل مالک رفیق مر فیضال میڈیکل ہال اندرون موچید ردا زہ لاہور

ایک قابل ڈنڈار۔ مخلص اور اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ شرائط دو اخانہ اچھے ہونگے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں ناظر صاحب امور عام جو دھال بلڈنگ لاہور کے پتہ پر بھیجیادیں۔ پناہ گزین ڈاکٹر کو ترجیح دی جائے گی۔ (ناظر امور عام)

ضرورت رشتہ

ایک لگے ذی پیدائشی احمدی زوجان کے لئے مخلص احمدی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ قبول سیرت و صورت کے علاوہ دینی تعلیم اور خاندان شرافت کو بہ حالت میں مد نظر رکھا جائیگا۔ لڑکا رجوے کے محکمہ انجینئر میں الیکٹرانٹ وکس ہے اور نہایت معقول تنخواہ پاتا ہے۔ سیالکوٹ لاہور کے اصحاب خاص غور سے متوجہ ہوں۔ خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت یا ملاقات کر سکتے ہیں۔

رہ پانچ معرفت پو ہدی محمد احمد قائد خدام الاطرہ نمبر ۱۱۱ لاہور

موسم سرما میں طبیہ عجائب گھر

کے مقبول خاص عام تحفے

لبوب کبیر درج خاص: بقوی اور شفا آور ہے اعصاب کو مضبوط اور بدن کو خراب کرتی ہے نہایت بیش قیمت اور نادر اجزاء سے جاندی کے دوق ذمہ داری اور نوالہ کے قیمتی کشتہ جات کام کرتے ہیں قیمت ایک چھانک اٹھو ہے۔ ذہن عاشق کھلاں: بیشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں کہ کورس جو دوپے۔ سونے کی گولیاں ایک ہفتہ کورس تین روپے ہادہ آٹھ ایک ماہ کورس جو دو ہفتہ عرصہ سیرمی۔ موسم سرما میں بوردھوں کو گرم رکھنے سے قیمت دو ہفتہ کورس پانچ روپے۔ ایک لٹرا۔ مکمل کورس ہفتہ سرمہ دو روپے ڈول

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۲۸۹ لاہور



مارکیٹ میں بہترین ہے

ملنے کا پتہ

اویب اینڈ پراورس۔ راجہ بازار۔ راولپنڈی محمد رفیع اینڈ سٹور۔ ۲۷ فلیمنگ روڈ لاہور

ملکس اینڈ کینی ڈیپسٹی ایم ایے گاڈھی سکویئر لاہور

لاہور میں کوئلے کی سپلائی ختم ہو گئی!

لاہور ۹ جنوری۔ حکمہ سول سپلائی کی طرف سے پبلک کی آگاہی کیلئے اعلان کیا گیا ہے کہ لاہور میں سافٹ کوئلے کی سپلائی ختم ہو چکی ہے۔ اس وقت صرف فونڈری اور درختاؤں میں استعمال کے لئے سٹیٹ کوئلے اور گارڈ کوئلے کی ایک بہت محدود مقدار موجود ہے۔ اندرین حالات حکومت پنجاب نے سٹیٹ کوئلے سے کمزور کرنے اور چوہوں میں جلانے پر پابندی لگا دی ہے۔ اور حکمہ سول سپلائی کے اعلان سے پہلے ہی کوئلے کی سپلائی ختم ہو چکی ہے۔ فونڈری اور درختاؤں کے مالک بھی نہایت کفایت کشاں کی کوئلے استعمال کریں اور کوئلے کی مقدار کو محدود کرنا شروع کریں۔

پھانسی سے قبل بیوی اور لڑکی سے آخری ملاقات کی خواہش

رنگون ۹ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ برما کے سابق وزیر اعظم ٹوسا نے حکام سے یہ درخواست کی ہے کہ انکی بیوی اور لڑکی کو ان سے حیل میں ملاقات کرنیکی اجازت دی جائے۔ اپنے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ملاقات کے وقت اور کوئی آدمی باس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ آپ اپنی بیوی سے کچھ باتوں پر باقی کرنا چاہتے ہیں۔ ایک اور اطلاع منظر کے بعد ملتی ہے کہ عدالت میں سزا موت ملنے کے بعد جب یوسا کو جیل لیا گیا تو علیحدہ علیحدہ کھڑکی میں بند کر دیا گیا۔ کوشش کی گئی تو اپنے اندر جانے سے انکار کر دیا۔ اس پر پولیس نے اس وقت استعمال کرنیکی دھمکی ادا کی (گلوب)

گلگت کی طرف نقل و حرکت راستے مسدود ہو گئے

سرگودھا ۹ جنوری۔ گلوب کے متبرک زویہ سے معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور گلگت کی طرف سے صدر زمین میں داخل ہو گئے ہیں۔ یہ ضلع کٹیہار کی سرحد کے شہر کاندھلہ سے ۷۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ سکندر اور گردنواح کے اضلاع کی اقلیتوں نے پچاؤ کے لئے فوج بھیجنے کے متعلق گلگت میں جی پی ٹی کے جوائنٹ لال نمر۔ اور دوسرے لڑکوں کے نام پر پیغام بھیجے ہیں۔ یہ پیغام معلوم ہوا ہے کہ سکندر کے ہندو اور سکھوں سے بھال ہے۔ یہ ایک بڑے افسر نے اس بات کا اکتشاف کیا کہ صرف کچھ سے فوجی نقل و حرکت بند کر دی ہے۔ اس کے بعد کوئی جہاز لائی نہیں آئی۔

مقدس مقامات کی حفاظت کیلئے دو نوجوانوں کو معاہدہ کرنا چاہیے

لاہور ۸ جنوری۔ فقیر محمد شریف خاں خالقاہ خلیفہ قطبیہ جہول شریف دہلی نے چکوال سے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں آپ نے اہانت پر زور دیا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کو باہم سمجھوتہ سے ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کے مقدس مقامات اور مساجد خالقاہ میں ہندوؤں درگاہوں قبروں یا دیگر اہانت اور اذیت کی تحریک و عزت کی حفاظت کیلئے فوری اور موثر قدم اٹھانا چاہیے۔

سٹیٹ کانگریس کی انتظار امیہ کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی۔ ۱۰ جنوری۔ پرجا منڈل کی انتظامیہ کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت شیامہ سیتا رامیہ کل مشام منعقد ہوا۔ انتظامیہ کمیٹی نے ریاستوں کی موجودہ صورت حالات پر غور کیا۔ اور ایک قرارداد کے ذریعہ سرگورگل بجائی بھٹ سے درخواست کی گئی۔ کہ آپ کو ہاں پور پرجا منڈل کے معاملات کی تحقیقات کیلئے کوہا پور تشریف لے جائیں۔ آپ کو مکمل اختیارات اس سلسلہ میں دے دئے گئے۔ تاکہ منڈل کے صحیح طور پر کام کرنے کے سلسلہ میں جو مناسب قدم اٹھانا چاہیے۔ اٹھائیں۔

سی پی کو دو علیحدہ صوبوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ

ناگپور ۱۰ جنوری۔ سی پی کے ایک باکلی قبیلے کے خیر خواہ نے ایک بیان جاری کیا ہے کہ صوبہ کو ہاکنس اور ہندو اور ہندو بھائی نامی دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہندی و مرہٹی زبان بولنے والے علاقوں کے لئے علیحدہ علیحدہ رجینس وزارتیں قائم کی جائیں۔ سی پی میں چھتیس کروڑ ریاستوں کی شمولیت سے مرہٹی بولنے والے لوگوں کی پوزیشن کمزور ہوگی۔

لارڈ مونٹ بیٹن سی۔ پی جائیں گے

ناگ پور ۱۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ مونٹ بیٹن اس مہینے کے آخری ہفتے میں سی۔ پی جائیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ ۲۵ جنوری کو ناگپور پہنچیں گے۔ اور ۲۷ جنوری کو آپ ناگپور سے جہاں پور جائیں گے۔

ناگپور یونیورسٹی کے امتحان ملتوی کر دئے گئے

ناگپور ۱۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ناگپور یونیورسٹی کے امتحان تین ہفتوں کیلئے ملتوی کر دئے گئے ہیں۔ یہ فیصلہ ناگپور طالب علموں کو سہولیت ہم پہنچانے کیلئے کیا گیا ہے۔

ہوائی جہاز میں ہوائی جہاز

لندن ۱۰ جنوری۔ آج جب ایک ہوائی جہاز بلنگم شائر کے ہوائی اڈے پر اترتا تو سٹاف کے ممبر یہ دیکھ کر حیران ہو گئے۔ کہ اس میں ایک اور ہوائی جہاز بڑا ہوا تھا۔ یہ جہاز سپین میں اترتے ہوئے ٹپے کر پڑا تھا۔ اسے عزت کیلئے لندن لایا گیا ہے۔

سی پی میں پناہ گزینوں کو گرم کپڑے

ناگ پور ۱۰ جنوری۔ سی۔ پی کے ڈپٹی کمشنروں نے پناہ گزینوں کی امداد کرنے والی ڈسٹرکٹ کمیٹیوں کے تعاون سے پناہ گزینوں کے لئے گرم کپڑے جمع کئے ہیں۔ انہوں نے اس مقصد کے لئے ۵۵۲۱ کپڑے ۳۶۹۱ پٹیاں ۱۸ سوئچر ۱۶۵۲ ارنی کوٹ اور ۲۴۵۱ دوسرے ارنی کپڑے جمع کئے ہیں۔ علاوہ ان میں پناہ گزینوں کی مدد کے لئے ۲۵۵۱ روپے نقد بھی اکٹھے کر کے ہیں۔ یہ کپڑے اور نقد حکومت ہند کو بھیجا جا رہا ہے۔

والیان ریاست کو چاہیے کہ وقت کے تقاضوں کو پورا کریں

نئی دہلی ۹ جنوری۔ آج ہمارے بیکانیر کی صدارت میں والیان ریاست و نمائندگان کی ایک میٹنگ ہوئی۔ جو چیئرمین پرنس کے ممبر ہیں۔ اور کانٹینٹو اینٹ اسمبلی میں اپنی نمائندگی کے لئے اپنا علیحدہ گروپ رکھتے ہیں۔ وزراء کے لئے مشاورتی کمیٹی کے قیام کے تعلق پر بحث و مباحثہ ہوا۔ ہمارا جہ صاحب نے دیگر ہمارا جگان و نمائندگان کو اس بات کی طرف توجہ دلائی۔ کہ وہ وقت کے مطالبہ کے ماتحت ریاستوں میں انتظامی اصلاحات کو جاری کریں۔ اور اسپیل کی۔ کہ وہ اپنی رعایا کا اعتماد حاصل کرنیکی کوشش کریں۔

امریکہ میں ارزاں ترین موٹر کار تیار کی جا رہی ہے

نیو یارک ۱۰ جنوری۔ امریکہ میں نئی قسم کی موٹر کار تیار کی جا رہی ہے۔ یہ کار دنیا بھر میں سب سے سستی ہوگی۔ اس کی قیمت ۱۴۹ پونڈ ہوگی اور یہ ایک گیلن پٹرول میں قریباً پچاس میل سفر کر سکے گی۔ جس کا رخا نہ میں یہ کار تیار کی جا رہی ہے۔ اس کے منتظروں کا کہنا ہے کہ جب وہ ایک سو کاروں پر رزرو تیار کرنے کے قابل ہو جائیگا تو وہ اسے مارکیٹ میں لائے جائیں گے۔

سر دار ولہ بھائی پٹیل کا ٹھپاوار جا رہے ہیں!

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کے نائب وزیر سر دار ولہ بھائی پٹیل جلد ہی بھارت اور کاٹھیاوار جا رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ ہندو جنوری کو جھاڑو نگر روانہ ہوں گے۔

مغربی بنگال میں ایک لاکھ مزدوروں کی ہڑتال

کلکتہ ۱۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ بنگال پراڈنشل ٹریڈ یونین کانگریس کے ایسا سے صوبہ بھر میں جوٹ۔ کانٹینٹ اور دوسرے کارخانوں کے ایک لاکھ سے زائد مزدوروں نے مغربی بنگال سیکیورٹی بل کے خلاف احتجاج کے طور پر ۱۰ جنوری سے کام بند کر رکھا ہے۔ مگر خاص کلکتہ میں کیونٹ پارٹی۔ فاروڈو پارٹی ریولوشنری ڈیموکریٹک ونگ کارڈ حاشیہ پر ہیں۔ مگر سرگلسٹ ہڑتال کو مخالفت کر رہی حکومت کے ساتھ۔

برما کیلئے بیس ہزار جوتے

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ برما کی حکومت نے حکومت ہند کو بیس ہزار جوتے ہتیا کرنے کے لئے درخواست کی ہے۔ (گلوب)

شرقی پنجاب کے امیران اسمبلی کا اجلاس

لاہور ۱۰ جنوری۔ مشرقی پنجاب کے امیران اسمبلی کا ایک ہنگامی اجلاس ۱۳ جنوری کو شیخ صاحبان کے مکان میں لاہور پر منعقد ہوگا۔

اگر میں ہم چھٹے کی وجہ دو اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح
آگرہ ۱۰ جنوری ایک اطلاع منظر ہے کہ آگرہ شہر کی کوٹوالی کے سامنے ایک سینما کے باہر جمع پر دویم سینما گئے۔ اس حادثہ کی وجہ سے دو آدمی ہلاک ہو گئے اور بہت سے زخمی ہو گئے جن میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل ہیں۔ اسی وقت فوجی دستہ موقع پر پہنچ گیا اور جمع کو منتشر کر دیا گیا۔ کئی اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

پاکستان حکومت سے کوئی قرضہ نہیں لیا
کراچی ۱۰ جنوری پاکستان کے فنانس منسٹر نے اس میں ابڈ پریس کے نمائندہ کو ایک بیان دیا ہے کہ انہوں نے کوئی قرضہ نہیں لیا۔ حکومت کو ۲۵ کروڑ روپیہ قرضہ دیا ہے۔ اور اسے روپیہ کراچی پہنچایا ہے۔ قرضہ قیاد ہے۔ آپ نے ۱۵ اگست کے بعد صرف ایک بار تیار کیا ہوا۔

حکومت نظام نے بیس کروڑ روپے کی کفالتیں پاکستان میں منتقل کر دیں!

پاکستان میں کانگریس کی موجودہ تنظیم کو توڑ دی جائیگی

کانگریس آئین کمیٹی کی سفارشات

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ آل انڈیا نیشنل کانگریس کی طرف سے نیا آئین مرتب کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس نے اپنی سفارشات پیش کر دی ہیں۔ ان سفارشات میں پاکستان کے لئے علیحدہ اتحاد کانگریس کمیٹی کے قیام پر زور دیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ یہ کمیٹی ہر طرح سے آزاد ہوگی اور پاکستان کی موجودہ نیشنل کانگریس سے اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ اور یہ نئی تنظیم اپنی پارلیسی اور طریق عمل کا خود مرتبہ کرے گی۔ نیز ہندوستان میں کانگریس کی تنظیم کے سلسلے میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ آئندہ موجودہ سالانہ انتخابات کی بجائے انتخابات تین سال بعد ہوں۔ اور صرف ان لوگوں کو رائے دینے کا حق دیا جائے جو کانگریس کے نصب العین اور اقتصادی پروگرام سے پورا پورا اتفاق رکھتے ہوں۔ یہ آئین منظور کرنے کے لئے کانگریس ورکنگ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہوگا۔ (گلورب)

جو انٹ ڈیفنس کونسل کی میٹنگ

لاہور ۱۱ جنوری۔ پاکستان اور ہندوستان کی جو انٹ ڈیفنس کونسل کی میٹنگ گیارہ جنوری کو پورے بارہ بجے وزیراعظم پاکستان سر یارو علی خان کی جائے سکونت پر منعقد ہوگی۔ پاکستان کی طرف سے سر یارو علی خان کے کمانڈر انچیف جنرل فرینک مروری اور پاکستان دفاع کے سیکرٹری مسٹر سکندر مرزا میٹنگ میں حاضر ہوں گے۔ ہندوستان سے ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت نہرو اور ہندوستان کے کمانڈر انچیف جنرل لارے ہیں۔

کشمیر میں محض فوجی اقتدار ہمیں کوئی فائدہ پہنچا سکے گا

ضرورت اس بات کی ہے کہ سیاسی فتح حاصل کی جائے!

(شیخ محمد عبداللہ کی پریشانی)

میں ۱۰ جنوری۔ آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے حکومت کشمیر کے رکن اعلیٰ شیخ محمد عبداللہ نے کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی فتح کے بارے میں کامل یقین اور اعتماد کا اظہار کیا۔ پریس نمائندہ کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ جہاں تک فوجی فتح کا تعلق ہے۔ ہم پر از امید ہیں۔ لیکن ہماری ملٹری فتح حصول مقصد کا صرف ایک ذریعہ ہے۔ اصل مقصد نہیں۔ اصل مقصد تو سیاسی اقتدار کا حصول ہے۔ چنانچہ جس چیز کی مجھے فکر لاحق ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہمیں سیاسی غلبہ حاصل ہو۔ اگر کشمیر میں پاکستان کو سیاسی فتح حاصل ہوگی تو پھر ہمیں ایک مستقبل کو خوش آمدید کہنا پڑے گا۔

اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ سیاسی فتح سے کیا مراد ہے۔ آپ نے کہا کہ جب تک ہم فرقہ دارانہ ذہنیت کو ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔ اور کمال ہندو تسلط کے ارادوں کو پاش پاش نہیں کر دیتے ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے سیاسی فتح حاصل کر لی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ جہاں ہندوستان نہایت خطرناک دور میں سے گزر رہا ہے۔ آزادی کے معا بعد فرقہ دارانہ ذہنیت کی جو نئی روچل پڑی ہے۔ جب تک اس پر قابو نہیں پایا جائے گا۔ اس وقت تک ہندوستان کو سیاسی فتح حاصل نہ ہوگی۔ اگر ہم یہ سیاسی فتح حاصل نہ کر سکیں۔ تو پھر محض فوجی اقتدار ہمیں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر

اقتیاب از صفحہ اول

یہ بڑا ہی دلچسپ اور امریکہ سے بھی خوشگوار تعلقات قائم رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ لیکن ان کی چالوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ (۳) روس کے متعلق بھی امن پسندانہ رویہ رکھنا چاہیے۔ اور اپنی طرف سے کوئی وجہ اشتعال پیدا نہ ہونے دینی چاہیے۔ عرب ممالک سے زیادہ سے زیادہ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔ (۵) عراق اور شام کے ساتھ ریل کے ذریعے پاکستان کا اتصال قائم کرنا ضروری ہے۔ تاکہ ضرورت پر ان ممالک کے ذریعے سامان آسکے۔ (۶) برما اور سیلون کے مخصوص ملکی حالات اس قسم کے ہیں کہ ان کے ساتھ بہت آسانی سے گہرے سیاسی تعلقات قائم کئے جاسکتے ہیں۔ اور یہ تعلقات مشرقی پاکستان کی مدد کے لئے بالخصوص بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ (۷) چین۔ (۸) جاپان۔ (۹) آسٹریلیا۔ (۱۰) سینیگال اور گولڈ کوسٹ۔ (۱۱) افریقہ سے بھی دوستانہ تعلقات استوار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ ممالک اپنے اپنے مخصوص حالات کی وجہ سے کمانوں کے لئے بہت سے سیاسی فوائد کا موجب بن سکتے ہیں۔

صاحب صدر کی تقریر

آخر میں صدر محترم نے حضور کا مشکریہ ادا کرتے ہوئے اعلان فرمایا کہ ۱۱ جنوری کو حضرت امام جماعت احمدیہ اسی سلسلے کا آخری لیکچر پورے طور پر لائبریری اور اردو فرما دینگے۔

صدر محترم نے فرمایا کہ حضرت مرزا صاحب کے اور پرمغز اور پرانے معلومات بیکر دل اہل منشاؤں

پیرغمبر اسلام صلعم کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا میاں ہو سکتے ہیں (لنٹر)

ڈھاکہ ۱۱ جنوری۔ پاکستان کے وزیر داخلہ مسائل سر عبدالرشید نے نماز جمعہ کے بعد مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ قیام پاکستان کے بعد ہماری ذمہ داریاں بہت زیادہ ہو گئی ہیں۔ اور ہم کو مزید قربانیوں کیلئے تیار ہونا چاہیے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ ضرورت ہے کہ اسلامی روح ہم میں لہرے لہرے ہو۔ اسلام ایک گودوسرے پر فضیلت کی اجازت نہیں دیتا۔ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ پنجابی۔ بنگالی۔ سندھی اور سرحدی کی تخصیص اور تفریق دلوں سے نکال دینی چاہیے۔ کیونکہ اس جذبہ کی وجہ سے ہم ہندو تہذیب کی جھوٹ جہات کو اپنانے والے ہو چکے ہیں۔ ہم کو لازم ہے کہ ہم پیرغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیں کیونکہ اسی راستے پر چلنے پر ہم اپنی مشکلات کو سر کر سکتے ہیں۔

امریکہ سے یہودی تفریق پر فلسطین میں اسلحہ

یروشلم ۱۱ جنوری۔ اسرائیل کے نامہ نگار نے نیویارک سے ہڈ پورٹار اطلاع دی ہے کہ یہاں کی پولیس نے تین بڑی بڑی لاریاں پکڑی ہیں۔ جو بارود وغیرہ کی قسم کے پھینکے والے مادوں سے لڑی ہوئی تھیں۔ جن کا وزن ۲۰ ٹن بنا یا جاتا ہے۔ یہ لاریاں ایک شور یہودی کے گھوڑے کی تھیں۔ عرب تفریق نے نیویارک پریس کا شکریہ ادا کیا ہے کہ اس ان لاریوں کو پکڑ کر بہت بڑا کام انجام دیا ہے۔ کیونکہ یہاں سے ہر بار ہادی کا سامان فلسطین بھیجے گئے ہیں۔ جسے کھارہ خفا

پاکستان کا دستور اسلامی اصولوں کی روشنی میں مرتب ہونا چاہیے

حضرت امام جماعت احمدیہ کا بصیرت افروز لیکچر

راولپنڈی ۱۱ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ نے کل ایک ہفتے کے تقریر کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ پاکستان کا اصول خالص اسلامی اصولوں کی روشنی میں مرتب کیا جانا چاہیے۔ قیام پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں نے آئین کو اپنے مفاد کے مقابلے میں بہت جھوٹا ملک حاصل کرنے پر بھی قناعت کر لی۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ متحدہ ہندوستان میں ان کا اپنا مذہب اور عقائد محفوظ نہیں رہ سکتا تھا۔ آپ نے یہ لکھ کلف کھایا اور کو غیر منصفانہ اور غیر فرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اس سے بعض لوگوں کی خواہش کو کہ پاکستان کی نئی اسلامی حکومت کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔ پورا امریکہ سامان مہیا کر دیا۔ (۱)

حکومت نظام نے بیس کروڑ روپے کی کفالتیں پاکستان میں منتقل کر دیں

نئی دہلی ۱۱ جنوری۔ حکومت نظام نے گورنمنٹ آف انڈیا کی بیس کروڑ روپے کی کفالتیں جو اسکی تحویل میں تھیں۔ ان کفالتوں کو پاکستان میں منتقل کر دی ہیں۔ حکومت نظام کے وزیر خزانہ امور خار و ادب میں چنگ نے جو آجکل دہلی میں ہیں ان کی پریس کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ کفالتوں کا یہ انتقال پاکستان میں اسکی کفالتوں کے تبادلے میں ہوا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اس انتقال کا فیصلہ بہت پیچھے ہو چکا تھا۔ ہندوستان اور پاکستان کے کفالتوں کے تبادلے کے بہت بعد رونما ہوئی ہے۔ آپ نے اس خیال کی پر زور ترمیم کی کہ گویا یہ انتقال انڈیا اور پاکستان کے درمیان کفالتوں کے تبادلے کے بہت بعد رونما ہوئی ہے۔ اس تبادلے کا پاکستان کے وزیر خزانہ نے اسکی اطلاع دی ہے۔ اور انہیں حالیہ اقدام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ معاملہ تو فروری میں ہی زیر غور تھا بلکہ خود حکومت ہندوستان فرخ خانی کے کام لیتے ہوئے زر نقد میں سے پاکستان کو کافی روپیہ دینے کیلئے تیار تھی۔ چنانچہ اسکی اس رضامندی کو دیکھتے ہوئے حکومت نظام نے بھی خوشی ایسا اقدام کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔ (۱)